Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

فون ۳۳۹

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۸/۳۳	۲۴ محرم الحرام ۱۴۰۰ھ ۔ ۱۵ فتح ۱۳۵۸ہش ۔ ۱۵ دسمبر ۱۹۷۹ء	نمبر ۲۸۴

جلسہ سالانہ کا مقصد احباب جماعت کے تعلقات اخوت میں استحکام پیدا کرنا ہے

تاکہ وہ زہد و تقویٰ، نرم دلی اور باہم محبت میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں

جماعت احمدیہ کے بابرکت جلسہ سالانہ کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات عالیہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں :-

۱۔ "اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ بھی ہے تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلومات دینی وسیع ہوں اور خدا کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔"

۲۔ "اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے اور اس جماعت کے تعلقات اخوت استحکام پذیر ہوں۔"

۳۔ "ماسوا اس کے اس جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں۔ کیونکہ یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام قبول کرنے کیلئے طیار ہو رہے ہیں۔"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

۴۔ "اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کر لیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں، ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔"

(شہادت القرآن صفحہ ۹۸)

۵۔ "ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہو گا کہ ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناس ہو کر آپس میں تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔"

(آسمانی فیصلہ)

(ناظر اصلاح و ارشاد)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۳ر فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منوّر احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع منظر ہے :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور ہر آن اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے آمین۔

محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منوّر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں :-

"حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم محترم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے۔"

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بلڈ پریشر میں اضافے اور سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا اجلاس

ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا سالانہ اجلاس حسب سابق ۲۷ر دسمبر ۱۹۷۹ء کو شام ۸ بجے فضل عمر فاؤنڈیشن کے دفتر میں منعقد ہو گا۔ اس میں تمام ڈاکٹر صاحبان سے شمولیت کی درخواست ہے۔

سیکرٹری
ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن

جلسہ سالانہ کے موقع پر نکاحوں کے سلسلہ میں ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال بعض مصروفیات کے باعث حضور ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے موقع پر نکاحوں کا اعلان خود نہیں فرما سکیں گے بلکہ حضور کے مقرر کردہ نمائندہ مورخہ ۲۹ر دسمبر بعد نماز ظہر و عصر مسجد مبارک میں نکاحوں کا اعلان کریں گے۔ اس سلسلے میں دوست نظارت اصلاح و ارشاد سے رابطہ قائم کریں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ...

روزنامہ **الفضل** ربوہ
۲۳ محرم الحرام ۱۴۰۰ھ
۱۵ فتح ۱۳۵۸ ہش
۱۵ دسمبر ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محبتِ الٰہی اور ہمدردیٔ بندگانِ خدا کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر

امام آخرالزمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب ۱۸۸۹ء میں خدائی حکم کے ماتحت جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض سے سلسلۂ بیعت کا آغاز فرمایا تو بیعت لینے سے قبل آپؑ نے اس کی غرض و غایت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا:-

"یہ سلسلۂ بیعت محض بمراد فراہمی طائفۂ متقین یعنی تقویٰ شعار لوگوں کی جماعت کے جمع کرنے کے لئے ہے۔ تا ایسے متقیوں کا ایک بھاری گروہ دنیا پر اپنا نیک اثر ڈالے اور ان کا اتفاق اسلام کے لئے برکت و عظمت و نتائج خیر کا موجب ہو اور وہ ببرکت کلمۂ واحدہ پر متفق ہونے کے اسلام کی پاک و مقدس خدمات میں جلد کام آسکیں ...... وہ ایسے قوم کے ہمدرد ہوں کہ غریبوں کی پناہ ہو جائیں، یتیموں کے لئے بطور باپوں کے بن جائیں اور اسلامی کاموں کے انجام دینے کے لئے عاشق زار کی طرح فدا ہونے کو تیار ہوں اور تمام تر کوشش اس بات کے لئے کریں کہ ان کی عام برکات دنیا میں پھیلیں اور محبت الٰہی اور ہمدردیٔ بندگانِ خدا کا پاک چشمہ ہر یک دل سے نکل کر اور ایک جگہ اکٹھا ہو کر ایک دریا کی صورت میں بہتا ہوا نظر آوے۔"

("اشتہار ۴ مارچ ۱۸۸۹ء)

قیامِ جماعت اور بیعت کی یہ غرض و غایت حضور علیہ السلام نے اُس وقت اور اُس زمانہ میں واضح فرمائی جبکہ ابھی آپ نے بیعت لینی شروع نہیں فرمائی تھی اور کوئی بھی آپؑ کے ساتھ نہ تھا کیونکہ اس اشتہار کی اشاعت کے اُنیس دن کے بعد یعنی ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو بمقام لدھیانہ آپؑ نے پہلی بیعت لی اور اس طرح سلسلۂ بیعت کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد اسلام کا درد رکھنے والے سعید الفطرت لوگ آپؑ کے دستِ مبارک پر بیعت کر کے اور آپؑ کے حلقۂ ارادت میں داخل ہو کر باقاعدہ ایک جماعت کی شکل اختیار کرتے چلے گئے۔ آپؑ کی خداداد قوّتِ قدسیہ کے زیرِ اثر ان کے دلوں سے محبتِ الٰہی اور ہمدردیٔ بندگانِ خدا کے پاک چشمے نکل نکل کر اور ایک جگہ اکٹھے ہو ہو کر ایک دریا کی صورت میں بہتے ہوئے نظر آنے لگے اور اس دریا نے دوسرے دلوں کی زرخیز زمینوں کو سیراب کرنا شروع کر دیا چنانچہ قلوبِ انسانی کی سیراب شدہ ان نئی زمینوں سے بھی محبتِ الٰہی اور ہمدردیٔ بندگانِ خدا کے پاک چشمے پھوٹ نکلے اور ان کے بھی ایک جگہ آجمع ہونے سے بہنے والے دریا کی وسعت اور گہرائی میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا گیا۔

سلسلۂ عالیہ احمدیہ کی موعودہ ترقی کے نتیجہ میں اس دریا نے آگے چل کر بحرِ زخار کی صورت اختیار کر لینا تھی۔ چنانچہ سلسلۂ عالیہ احمدیہ کے مشرق و مغرب میں دُور دُور تک پھیل جانے کی وجہ سے فی الحقیقت اس دریا نے بحرِ زخار کی صورت اختیار کی اور آج یہ ایک ناپیدا کنار سمندر میں تبدیل ہو چکا ہے کیونکہ آج دنیا کا کوئی ملک اور دنیا کی کوئی قوم نہیں جو اس بحرِ زخار سے فیضیاب نہ ہو رہی ہو۔ اس ناپیدا کنار سمندر کی وسعت کا اندازہ ہمارے اس مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ سے بھی ہو جاتا ہے جسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۹۱ء میں جاری فرمایا تھا اور جس میں اُس وقت صرف ۷۵ اصحاب شریک ہوئے تھے۔ آج جلسہ میں شرکت کرنے والوں کی تعداد پچھتّر سے بڑھ کر پچھتر سو نہیں، پچھتر ہزار نہیں بلکہ ڈیڑھ لاکھ سے بھی متجاوز ہو چکی ہے! اور اب ہمارے اس مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ نے خود اپنی ذات میں محبتِ الٰہی اور ہمدردیٔ بندگانِ خدا کے ایک ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر کی شکل اختیار کر لی ہے۔ کیوں نہ ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر کی شکل اختیار کرے جبکہ اس میں صرف پاکستان کے مطہر قلوب سے نکلنے والے پاک چشمے ہی نہیں بلکہ مشرق و مغرب میں بسنے والی اقوام کے مطہر قلوب سے نکلنے والے چشمے بھی آجمع ہوتے ہیں۔ اس سمندر میں اللہ کریم و رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ٹھاٹھیں مار رہی ہوتی ہے، اسی میں بندگانِ خدا کی ہمدردی ٹھاٹھیں مار رہی ہوتی ہے۔ اس میں خدمتِ اسلام کا جذبہ ٹھاٹھیں مار رہا ہوتا ہے۔ اس میں یقینِ کامل، ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق ٹھاٹھیں مار رہا ہوتا ہے۔ الغرض ہمارے جلسہ سالانہ کا عظیم اجتماع بظاہر پُرسکون لیکن بباطن متلاطم سمندر کا نقشہ پیش کرتا ہے۔ یہ تلاطم ہوتا ہے خدا تعالیٰ کے حضور عجز و نیاز اور درد و الحاح کا اور مقبول خدمتِ اسلام کی توفیق عطا ہونے کی تڑپ کا، اور پورے کرۂ ارض پر اسلام کو غالب دیکھنے کی مضطرب تمنّا کا۔

اب جبکہ جلسۂ سالانہ کے دن پھر قریب آتے جا رہے ہیں اور احبابِ جماعت کی انتظار کی گھڑیاں ختم ہُوا چاہتی ہیں انہوں نے ابھی سے ربوہ پہنچنا شروع کر دیا ہے۔ چنانچہ علی الخصوص بیرونی ممالک کے احباب کی آمد کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ انشاء اللہ العزیز ان کی تشریف آوری کا سلسلہ اب بڑھتا ہی چلا جائے گا۔ پاکستان کے کونہ کونہ سے ہی نہیں، مشرق و مغرب کے دور و دراز علاقوں تک سے لوگ کھنچے چلے آئیں گے۔ اور اسود و احمر سب ایک ہی مرکز پر آجمع ہوں گے اور پھر محبتِ الٰہی، باہمی محبت و اخوت اور ہمدردیٔ بندگانِ خدا کا ایک پہلے سے بھی بڑا سمندر ٹھاٹھیں مارنے لگے گا۔ یہ سب اسود و احمر اس کی گہرائی اور گیرائی کو دیکھ دیکھ کر اپنے ایمانوں کو تازہ کریں گے اور خدائی وعدوں کے پورا ہونے پر اپنے صادق الوعد خدا کے حضور سجداتِ شکر بجا لائیں گے اور اسی کی تحمید و تمجید سے یہاں کی فضاؤں کو جو ذکرِ الٰہی سے پہلے ہی معمور رہتی ہیں اور زیادہ معمور کر دکھائیں گے۔ اور انشاء اللہ العزیز اس کثرت سے اور اس جذبہ و جوش سے ذکرِ الٰہی بلند ہوگا کہ لاکھوں سینوں میں پیدا ہونے والی گونج ملاءِ اعلیٰ میں بھی سُنی جائے گی اور ملائکۃ اللہ خوش ہو کر آسمانوں میں اس کا چرچا کریں گے۔

اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء! تو ایسا ہی کر، تجھ کو سب قدرت و طاقت حاصل ہے۔ اور تیرے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم عربی کلام

إِنَّ الْوَرٰى مِنْ كُلِّ فَجٍّ يَجِيْئُنِيْ

(مخلوق ہر راہ سے میرے پاس آ رہی ہے)

وَإِنَّ الْوَرٰى مِنْ كُلِّ فَجٍّ يَجِيْئُنِيْ ۞ وَيَسْعٰى إِلَيْنَا كُلُّ مَنْ كَانَ يُبْصِرُ
اور مخلوق ہر ایک راہ سے میرے پاس آرہی ہے۔ اور ہر ایک دیکھنے والا میری طرف دوڑ رہا ہے۔

عِبَادٌ يَكُوْنُ كَمُبَشِّرَاتٍ وُجُوْدُهُمْ ۞ إِذَا مَا أَتَوْا فَالْغَيْثُ يَأْتِيْ وَيُمْطِرُ
یہ وہ بندے ہیں کہ مون سون ہوا کی طرح ان کا وجود ہوتا ہے جب آتے ہیں پس ساتھ ہی بارش رحمت کی آتی ہے۔

تَجَلّٰى عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ رَبُّ مَا بَدَا ۞ فَفَرُّوْا إِلَى النُّوْرِ الْقَدِيْمِ وَأَبْدَرُوْا
ان پر ان کا خدا جلوہ گر ہوا جو تمام مخلوقات کا خدا ہے۔ پس وہ نورِ قدیم کی طرف جلدی سے بھاگے۔

تَرَاهُمْ تَفِيْضُ دُمُوْعُهُمْ مِنْ صَبَابَةٍ ۞ وَفِي الْقَلْبِ نِيْرَانٌ وَرَأْسٌ مُغَبَّرُ
اے مخاطب تو دیکھے گا کہ ان کے آنسو غلبۂ محبت کی وجہ سے جاری ہیں اور دل میں طرح طرح کی آگ ہے اور سر پر غبار ہے۔

أَنَارَتْ بِنُوْرِ الْاِتِّقَاءِ وُجُوْهُهُمْ ۞ فَتَعْرِفُهُمْ عَيْنَاكَ لَوْلَا التَّكَدُّرُ
تقویٰ کے نور کے ساتھ ان کے منہ روشن ہو گئے پس تیری آنکھیں ان کو پہچان لیں گی اگر کدورت لاحق حال نہ ہو۔

يَمِيْلُوْنَ قَلْبَ الْخَلْقِ نَحْوَ نُفُوْسِهِمْ ۞ بِنَاظِرَةٍ تَصْبُوْ إِلَيْهَا الْخَوَاطِرُ
وہ لوگوں کے دل کو اپنی طرف مائل کر لیتے ہیں۔ اس آنکھ کے ساتھ کہ اس کی طرف دل میل کرتے ہیں۔

كَأَنَّ حَيَاةَ الْقَوْمِ تَحْتَ حَيَاتِهِمْ ۞ بِهِمْ زَرْعُ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْدُوْ وَيَخْضَرُ
گویا قوم کی زندگی ان کی زندگی کے نیچے ہے۔ ان کے ساتھ دین کا کھیت ظاہر ہوتا اور اپنا سبزہ نکالتا ہے۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۶۱ تا ۱۶۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکات

مکرم محمد حسین صاحب شاہد مربی سلسلہ چکوال

اللہ تعالیٰ نے اسلام کو ساری دنیا پر غالب کرنے کے لئے آنحضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند مہدی موعود علیہ السلام کو مبعوث کیا۔ چنانچہ آپ نے غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم کو تیز سے تیز تر کرنے کے لئے باذنِ الٰہی جلسہ سالانہ کے انعقاد کا اعلان فرمایا۔ اس جلسہ کا دنیا بھر میں غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم سے بہت گہرا تعلق ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جملہ احمدیوں کے لئے خواہ وہ چھوٹے ہوں یا بڑے، امیر ہوں یا غریب صاحبِ استطاعت ہوں یا کم مقدرت، یہ لازمی قرار دیا ہے کہ وہ ہر سال جلسہ سالانہ میں ضرور شریک ہوں۔ چنانچہ حضور علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کی عظمت اور اہمیت کے متعلق فرمایا۔

"مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

حضور علیہ السلام کے اس ارشاد سے عیاں ہے کہ ہمارا جلسہ سالانہ اسلام کے عالمگیر غلبہ کو دنیا پر آشکار کرنے کے لئے خدائی حکم کے ماتحت منعقد ہوتا ہے۔

اسلام کی صداقت کا ایک عظیم الشان نشان

جس وقت آپ کو اس عظیم منصب پر کھڑا کیا گیا آپ گوشۂ گمنامی میں تھے۔ جیسا کہ آپ فرماتے ہیں ؎

میں تھا غریب و بیکس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر
لوگوں کی اس طرف ذرا بھی نظر نہ تھی
میرے وجود کی بھی کسی کو خبر نہ تھی

اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس گوشۂ گمنامی سے نکالا اور فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے کہ تیرے پاس دور دراز جگہوں سے لوگ آئیں گے۔ یہ کتنا بڑا نشان ہے۔ اس سے خدا کا عالم الغیب ہونا ثابت ہوتا ہے۔

آپ فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ نے ارادہ کیا ہے کہ وہ اس سلسلہ کو بڑھائے۔ پس کون ہے جو اسے روک لے؟ کیا تم نہیں جانتے کہ بادشاہ سب کچھ کر سکتے ہیں۔ پھر وہ جو زمین و آسمان کا بادشاہ ہے۔ کب تھک سکتا ہے۔ آج سے ۲۰ برس بلکہ اس سے بھی بہت پہلے خدا تعالیٰ نے مجھے خبر دی۔ ایسے وقت میں کہ ایک شخص بھی میرے پاس نہ تھا اور کبھی سال بھر میں بھی کوئی خط نہیں آتا تھا اس گمنامی کی حالت میں میرے جو دعوے کئے ہیں وہ براہین احمدیہ میں چھپے ہوئے موجود ہیں اور یہ کتاب مخالفوں اور موافقوں کے پاس موجود ہے۔ ..... اسے کھول کر دیکھو کہ اس وقت خدا تعالیٰ نے فرمایا

یَأْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ وَیَأْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔

یعنی تیرے پاس دور دراز جگہوں سے لوگ آئیں گے۔ اور جن راستوں سے آئیں گے وہ راہ عمیق ہو جائیں گے... ... اور اب تم سب دیکھ لو۔ کہ کس قدر موجود ہو۔ یہ کتنا بڑا نشان ہے۔ اس سے اللہ تعالیٰ کا عالم الغیب ہونا ثابت ہوتا ہے ایسی خبر بجز عالم الغیب خدا کے سوا کون دے سکتا ہے۔ نہ کوئی منجم نہ کوئی فراست والا کہہ سکتا ہے۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۶۹، ۳۷۰)

یہ اس زمانہ کی پیشگوئی ہے جب آپ زاویۂ گمنامی میں تھے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر فرمایا کہ آج دنیا اس گاؤں کے نام سے بھی بے خبر ہے مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ دروازہ پر کھڑا ہے۔ جب دنیا میں اس کو شہرت دی جائے گی اور لوگ اس کی طرف بھوکوں اور پیاسوں کی طرح دوڑیں گے اور دور دور مقامات سے آئیں گے کہ اس کے راستوں میں گڑھے پڑ جائیں گے۔ چنانچہ دیکھ لو جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس جلسہ کی بنیاد ۱۸۹۱ء میں رکھی تھی تو کل ۷۵ افراد اس جلسہ میں شامل ہوئے تھے اور گذشتہ سال شامل ہونے والوں کی تعداد کم و بیش پونے دو لاکھ تھی۔ (فالحمد للہ علیٰ ذالک) جیسا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا تھا ایسا ہی ظہور میں آیا کہ آنے والے آئے اور آکر خدا تعالیٰ کی قدرتوں کے تازہ جلوے دیکھ کر اپنے ایمانوں کو تازہ کیا۔

جلسہ سالانہ میں شمولیت کا عہد

جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدائی حکم کے ماتحت جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی تو اپنے متبعین کو اس میں سال بہ سال شامل ہونے کا عہد باندھنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا۔

"حتی الوسع والطاقت تاریخ مقررہ پر حاضر ہونے کے لئے اپنی آئندہ زندگی کے لئے عہد کر لیں اور بدل و جان پختہ عزم سے حاضر ہو جایا کریں۔"

(اشتہار شمولہ آسمانی فیصلہ)

یہ عہد باندھنے کا حکم اس لئے دیا کہ اسلام کا ساری دنیا پر غالب آنے کا اس الٰہی جلسہ سے گہرا تعلق ہے جو قومیں ایفائے عہد کرتی ہیں ان کے حق میں الٰہی بشارتیں پوری ہوتی چلی جاتی ہیں۔ جب وہ ایفائے عہد سے روگردان ہو جاتی ہیں تو الٰہی بشارتوں کا پورا ہونا معرض التوا میں پڑ جاتا ہے۔ پس ہمیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو پورا کرنا چاہیئے تا الٰہی بشارتیں جلد پوری ہوں۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰہِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاکُمْ لِمَا یُحْیِیْکُمْ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ وَاَنَّہٗٓ اِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ

(انفال آیت ۲۴)

اے مومنو اللہ اور اس کے رسول کی آواز پر لبیک کہو۔ جب کہ وہ رسول تمہیں زندہ کرنے کے لئے پکارے۔ اور جان لو کہ اللہ انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہے اور یہ کہ تم اسی کی طرف زندہ کر کے لوٹائے جاؤ گے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ واضح فرمایا ہے کہ اے مومنو! رسول جب بھی تمہیں خدائی حکم کے ماتحت پکارتا اور اپنے پاس بلاتا ہے تاکہ تمہیں نئی زندگی سے ہمکنار کرے۔ تو اس کی آواز پر لبیک کہو۔ کیونکہ اس کی آواز پر لبیک کہے بغیر تم آپ ہی اپنی نئی زندگی حاصل نہیں کر سکتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان کے دل کو بدلنا اس کے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنا خدا کے اختیار میں ہے انسان کے اپنے اختیار میں نہیں فرمایا تم خدا کے مامور کی آواز پر لبیک کہہ کر اس کی قوتِ قدسیہ سے فیض یاب اور اس کی تریاقی قوت سے مستفید ہو کر ہی زندگی حاصل کر سکتے ہو اور مستفید ہونے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ ایمان لانے والے بار بار نئی حیات سے ہمکنار رہیں تاکہ وہ دنیا کی زینتوں کی طرف مائل ہو کر اپنا ایمان نہ گنوا بیٹھیں

دنیا سے محبت

ہدایت سے محروم کرنے والا سب سے زیادہ گمراہ کن فریب دنیا کی محبت ہے۔ فرمایا کفار اور منکرین کو ان کے کئے کی سزا مل کر رہے گی۔ اور ان کا سب سے بڑا جرم جس کی وجہ سے انہیں سزا ملے گی دنیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی محبت ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کے اس انجام پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتا ہے:۔

ذَالِکُمْ بِاَنَّکُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰہِ ھُزُوًا وَّ غَرَّتْکُمُ الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا فَالْیَوْمَ لَا یُخْرَجُوْنَ مِنْھَا وَلَا ھُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ ٥

(الجاثیہ آیت ۳۶)

یہ اس لئے ہوگا کہ تم نے اللہ کے نشانوں کو ہنسی کا موجب بنا لیا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکا دے دیا تھا۔ پس آج نہ تو وہ اس عذاب سے نکالے جائیں گے۔ اور نہ ان کی طرف سے خدا کو راضی کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

اس آیت سے ظاہر ہے کہ لوگوں کی گمراہی اور ہلاکت کا سب سے بڑا سبب دنیا کی محبت اور دنیا میں ان کا حد سے زیادہ استغراق ہی ہوتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔"

(آسمانی فیصلہ)

پھر فرماتے ہیں:۔

"آج کل مخلوق پر دنیا کی محبت حد سے زیادہ غالب ہے۔ اس کو ہم نکالنا چاہتے ہیں۔ اور اسی کو نکالنا سب سے زیادہ مشکل کام ہے۔ لکھا ہے کہ سب سے آخر جو چیز نفس سے نکلتی ہے وہ دنیا کی محبت ہے۔" (بحوالہ ملفوظات جلد پنجم ص۵۸)

جلسہ سالانہ کی بنیادی اغراض

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد کے مطابق ہمارے مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ کی بنیاد دو اغراض کے ماتحت رکھی گئی ہے ان میں ایک یہ ہے کہ تا افراد جماعت کے معلومات دینی وسیع ہوں ان کا علم معرفت پذیر ہو وہ کامل یقین سے سرشار ہو کر ذوق و شوق اور ولولۂ عشق میں ترقی کریں اور ان میں ایک پاک تبدیلی رونما ہو کر دنیا کی محبت ٹھنڈی پڑے اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آئے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔

دوسری غرض یہ ہے کہ دنیا بھر میں اسلام کو غالب کرنے کے لئے تدبیر حسنہ کو بروئے کار لانے کے لئے عزم بالجزم کا اعادہ ہو۔ نیز اس کے حضور خشوع و خضوع سے دعائیں کی جائیں اور تائید و نصرت الٰہی کے لئے اپنے قادر و عزیز خدا کے حضور گریہ وزاری کی جائے۔

صحبت صالحین

اچھی تربیت حاصل کرنے کا نہایت بہترین اور موثر ذریعہ نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنا ہے۔ یہ ایک مسلمہ اور تجربہ شدہ حقیقت ہے کہ ہر چیز اپنے ماحول کا اثر قبول کرتی ہے جلسہ سالانہ صحبت صالحین کا بہترین موقعہ فراہم کرتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"نفس اور اخلاق کی پاکیزگی حاصل کرنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ صحبت صالحین بھی ہے۔ جس کی طرف اللہ تعالیٰ اشارہ فرماتا ہے۔ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ"

(البدر ۸ ستمبر ۱۹۰۴ء)

پھر فرمایا۔

"صادقوں کی صحبت میں ایک خاص اثر ہوتا ہے۔ ان کا نور صدق و استقلال دوسروں پر اثر ڈالتا ہے اور ان کی کمزوری کو دور کرنے میں مدد دیتا ہے۔"

(الحکم ۱۷ جنوری ۱۹۰۵ء)

فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ نے کہیں بھی مردوں کے پاس جانے کی ہدایت نہیں فرمائی بلکہ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ کا حکم دے کر زندوں کی صحبت میں رہنے کا حکم دیا ہے یہی وجہ ہے کہ ہم اپنے دوستوں کو بار بار یہاں آنے اور رہنے کی تاکید کرتے ہیں اور ہم جو کسی دوست کو یہاں رہنے کے واسطے کہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے محض اس کی حالت پر رحم کر کے ہمدردی اور خیر خواہی سے کہتے ہیں میں سچ سچ کہتا ہوں کہ ایمان درست نہیں ہوتا جب تک انسان صاحب ایمان کی صحبت میں نہ رہے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص۵۳)

صحبت صالح انسان کو صالح بنا دیتی ہے۔ روحانی لوگوں کا آپس میں ملنا ایسا ہی ہے جیسے قصاب اپنی چھریوں کو رگڑتا ہے تا کہ وہ پھر سے تیز ہو جائیں۔ مومنین اور نیک لوگ بھی اسی طرح ایک دوسرے سے ملتے ہیں تا کہ افاضہ روحانی میں ترقی کریں۔ ضعف اور کسل دور ہو۔

امام وقت کی زیارت اور ملاقات

جلسہ سالانہ پر حضرت خلیفۃ المسیح کی زیارت اور ملاقات کا شرف حاصل ہوتا ہے جس سے انسان رحمت سے قریب تر ہونے کے علاوہ مصائب اور مشکلات سے بھی چھٹکارا حاصل ہوتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"جو شخص رحمت والے کے پاس آوے گا وہ رحمت کے قریب تر ہوگا۔"

نیز فرمایا۔

"ان کی زیارت سے مصائب دور ہوتے ہیں۔"

(البدر ۹ جنوری ۱۹۰۳ء)

تکمیل علمی کا بہترین موقعہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ قرآن کریم میں علمی اور عملی تکمیل کی ہدایت ہے چنانچہ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ میں تکمیل علمی کی طرف اشارہ ہے اور تکمیل عملی کا بیان صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ میں فرمایا کہ جو نتائج اکمل اور اتم ہیں وہ حاصل ہو جائیں۔"

(ملفوظات جلد اول ص۱۸۵)

پس تکمیل علمی آسمانی روح رکھنے والے خدا رسیدہ بندگان کے فیض صحبت سے حاصل ہوتی ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے حضور علیہ السلام نے بار بار احباب جماعت کو مرکز میں آنے اور وہاں آکر ترقی صحبت سے فیض یاب ہونے کی تاکید فرمائی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعائیں

حضور نے فرمایا:۔

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زاد راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ ہرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے۔ اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی۔ ہر یک صاحب جو اس للٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو۔ اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے۔ اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور انکو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے۔ اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دے اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

اب یہ کہنا حق ہے کہ ہمارا جلسہ سالانہ ایک آیت اللہ ہے۔ کیا آپ اس خدائی نشان کی تعظیم کے لئے نہیں آئیں گے اور دوسرے لوگوں کو اس نشان کے دیکھنے کے لئے نہیں لائیں گے۔ اس عظیم روحانی اجتماع کی برکات سے کون محروم رہنا چاہتا ہے۔ اور کس کا دل نہیں چاہتا کہ اس کی مشکلات و مصائب دور ہوں۔ آپ اپنے نیک مقاصد میں کامیاب ہوں تو ابھی سے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کا مصمم ارادہ کر لیں۔

امید ہے تنگی وقت اور دوسرے ادنےٰ ادنےٰ حرج ہمارے بھائیوں کے لئے شمول جلسہ میں روک کا باعث نہیں ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب سے چند ضروری گذارشات

(محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ سالانہ جس کی بنیاد اعلائے کلمۂ اسلام پر رکھی گئی ہے، ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح (دسمبر ۱۳۵۸ہش) کو منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ آپ یہاں پہنچ کر ایک عظیم الشان نشان کو بچشم خود مشاہدہ کریں گے جس کی بابت خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہاماً فرمایا تھا

یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ
وَیَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔

انشاء اللہ تعالیٰ اکنافِ عالم سے لاکھوں کی تعداد میں طیورِ احمدیت اپنے پیارے امام کی آواز پر جمع ہوں گے۔ لہٰذا اس موقع روحانی اجتماع کی برکات سے متمتع ہونے کے لئے بطور یاد دہانی چند ضروری امور احبابِ جماعت کی خدمت میں پیش کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔

۱۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا

"جلسہ سالانہ کے دوران آپ نے: شور نہیں کرنا، آوازے نہیں کسنا، جو راستے مقرر ہیں ان پر چلنا ہے، نظریں نیچی رکھنی ہیں، زبانوں سے شہد ٹپکانا ہے، چہروں سے غصہ ظاہر نہیں کرنا، خدا کے حضور میں ہر وقت عاجزی سے جھکے رہنا ہے، اللہ پر کامل توکل کا سبق سیکھنا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت سے جو توقعات وابستہ کی ہیں ان کے مطابق زندگی گزارنا ہے۔"

۲۔ آپ سے گزارش ہے کہ مع اہل وعیال جلسہ سالانہ میں شرکت فرمائیں تا آپ ان دعاؤں کے وارث بنیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ پر آنے والوں کیلئے کی ہیں۔ نیز امامِ وقت کے روح پرور کلمات سن کر اپنے عرفان میں ترقی کریں۔

۳۔ امراء و صدر صاحبان حتی الوسع ایسے افراد کو ربوہ لانے کی کوشش کریں جنہوں نے مالی تنگی کے باعث تاحال ربوہ نہیں دیکھا۔

۴۔ اپنے سفر کا آغاز دعاؤں سے کریں۔ دورانِ سفر بھی دعائیں کرتے رہیں اور جلسہ کے ایام میں عجز و انکسار سے بالالتزام دعائیں کرنا نہ بھولیں۔ ان بابرکت ایام کو غنیمت سمجھیں۔

۵۔ آپ کا لباس بے شک سادہ ہو لیکن صاف ستھرا ہونا چاہیئے۔ اسلامی پردہ کی پوری پوری پابندی کی جائے۔ اسلام مردوں اور عورتوں کو اپنی نگاہیں نیچی رکھنے کی ہدایت فرماتا ہے اور عورتوں کے لئے چہرہ چھپانا پردہ میں شامل ہے۔

۶۔ مرکزِ سلسلہ میں ہم کسی کھیل یا تماشہ کے لئے جمع نہیں ہوتے بلکہ اپنی دینی معلومات بڑھانے اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کو بلند کرنے کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ اس لئے ذکرِ الٰہی کے آداب کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے ہمیں چاہیئے کہ ہم جلسہ گاہ میں مقررہ وقت پر پہنچیں۔ بلا وجہ اور بلا سبب جلسہ گاہ سے باہر کھڑے رہنا یا جلسہ گاہ سے اٹھ کر باہر چلے جانا یا اِدھر اُدھر کی باتوں میں لگے رہنا ہرگز درست نہیں ہمیں ہر تقریر پوری توجہ سے سننی چاہیئے تاکہ ہماری معلومات اور معرفت میں ترقی ہو اور جلسہ میں شمولیت کی غرض پوری ہو۔

۷۔ ربوہ کے دورانِ قیام سب سے بہتر یہ ہے کہ آپ امام وقت کی اقتداء میں تمام نمازیں ادا کریں اگر کسی مجبوری کے باعث ایسا نہ کرسکیں تو اپنی جائے قیام سے قریب ترین مسجد میں نماز باجماعت ادا کریں۔ ان ایام میں مسجد مبارک میں بھی نماز تہجد کا انتظام ہوتا ہے اور بعد نماز فجر علمائے سلسلہ قرآن کریم کا درس دیتے ہیں۔ اس میں شرکت کی کوشش فرمائیں۔

۸۔ ربوہ میں آتے جاتے اسلامی آداب کے ماتحت ایک دوسرے کو السلام علیکم کہا کریں۔ نیز مردوں اور عورتوں کی آمد و رفت کے لئے جو ہدایات جاری ہوں ان کی پوری پابندی کریں۔

۹۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر جو احمدی تجارتی ادارے اشتہارات شائع کرتے ہیں یا اپنے ہوٹلوں کے نئے نام رکھتے ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے اشتہارات کی عبارت اور ہوٹلوں کے ناموں کے بارہ میں نظارت اصلاح وارشاد سے پہلے مشورہ کرلیں۔

۱۰۔ غیر از جماعت دوستوں کو دینی معلومات بہم پہنچانے کے لئے نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف رجوع کریں۔ ان ایام میں مربیانِ سلسلہ بھی قیام گاہوں کا دورہ کریں گے ان سے بھی دینی معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ مربیانِ کرام وقفِ عارضی کے فارم بھی پُر کروائیں گے۔ احباب ان سے تعاون فرمائیں۔

۱۱۔ جلسہ گاہ کے قریب کاروں کے کھڑا کرنے کا محدود انتظام کیا گیا ہے۔ لیکن زیادہ بہتر یہ ہے کہ اگر کوئی عذر نہ ہو تو جلسہ گاہ میں پیدل تشریف لائیں تا پیدل چلنے والے بھائیوں کو سہولت رہے اور تیز رفتاری سے بھی کاریں نہ چلائیں تاکہ گرد و غبار اُڑ اُڑ کر دوستوں کے لئے تکلیف کا موجب نہ ہو۔

۱۲۔ چلتے پھرتے کھانا سخت معیوب امر ہے حضور نے اس کو پسند نہیں فرمایا۔ احباب اس امر کی پابندی کریں۔

۱۳۔ جلسہ گاہ کے قریب احباب کی سہولت کے لئے مندرجہ ذیل ادارہ جات کے خیمہ جات نصب ہوں گے۔

۱۔ تحریک جدید ۲۔ اخبار الفضل
۳۔ مجلس انصار اللہ ۴۔ مجلس خدام الاحمدیہ
۵۔ وقف عارضی ۶۔ نظارت اصلاح و ارشاد۔

نشر واشاعت کے دفتر سے ضروری لٹریچر حاصل کیا جاسکتا ہے۔

نصاب وظیفہ "نصرت جہاں بیگم" رضی

برائے طالبات ایف۔ اے، بی۔ اے، ایم۔ اے (کل نمبر ۱۰۰)

وظیفہ حاصل کرنے کے لئے ۷۰ فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہیں۔

۱۔ قرآن کریم: سورۃ بقرہ مکمل مع ترجمہ اور تفسیری نوٹس۔ از تفسیر صغیر۔ } ۵۰ نمبر
۲۔ حفظ قرآن: سورۃ نبأ اور سورۃ نازعات مع ترجمہ اور تفسیری نوٹس
۳۔ حدیث: حدیقۃ الصالحین میں سے پہلی ایک صد احادیث مع ترجمہ
۴۔ کلام: دعوۃ الامیر از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رض۔
الوصیت از حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب شفاء میڈیکل ڈسپنسری اقصیٰ روڈ ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ وفات پا چکی ہیں۔ قطعہ ۳۴/۲۱ واقع محلہ دارالنصر غربی ربوہ مشترکہ طور پر امۃ الرشید صاحبہ، محمد ادریس صاحب، محمد داؤد صاحب، امۃ الرؤوف یحییٰ صاحبہ، امۃ الشکور یحییٰ صاحبہ اور میری والدہ مرحومہ کے نام الاٹ ہے۔ میری والدہ مرحومہ کا حصہ ۱/۶ ہے۔ میرے علاوہ مرحومہ کے جائز وارث میرے بھائی رفیق احمد صاحب اور ہمشیرہ حمیدہ بیگم صاحبہ ہیں۔ میری والدہ مرحومہ موصیہ تھیں۔ ان کا حصہ وصیت ادا کر دیا جائے گا۔ استدعا ہے کہ پلاٹ ۳۴/۲۱ میں سے والدہ مرحومہ کا حصہ زمین ہم تینوں کے نام بحصص شرعی منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمادیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۱۵ یوم تک اطلاع دی جائے۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۷۹ء کی مختصر روداد

(مرسلہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

(۸)

سیرت حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ

درس قرآن کریم کے بعد سیرتِ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پروگرام کی پہلی تقریر مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے کی۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نسبتی بھائی، حضرت امّاں جان رضی اللہ عنہا کے برادرِ حقیقی انتہائی پاکباز عالم باعمل اور صوفی منش صحابی حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت و سوانح کا خاکہ دل نشین انداز میں بیان فرماتے ہوئے اس امر کو واضح فرمایا کہ مسیح محمدی آسمانِ احمدیت کے قمر تھے اور ان کے اصحاب درخشندہ ستارے۔ وہ شمع جو اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے آخری زمانہ میں روشن ہوئی یہ سب پاکباز وجود اس کے جاں نثار پروانے اور مسیحِ پاکؑ کے فدائی و شیدائی تھے۔ یہ احمدیت کی پیشانی کا جھومر تھے ان میں سے ہر ایک ینصرک رجالٌ نوحی الیھم من السمآء کا مصداق تھا۔ ان میں سے ہر ایک مسیح پاکؑ کی صداقت کی دلیل تھا۔ ان میں مسیح کی مسیحائی کی جھلک نظر آتی تھی۔ یہ جیئے بھی احمدیت کی خاطر اور مرے بھی اسی کے لئے۔ اس قادر و قدیر خدا تعالیٰ کی تقدیر کے تحت ایک ایک ستارہ غروب ہوا۔ ہماری گنہگار نگاہیں اب انہیں ڈھونڈ رہی ہیں لیکن وہ عالمِ بالا پر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے سایہ تلے موجود ہمیں زبانِ حال سے یہ تلقین فرما رہے ہیں کہ دیکھنا عالمِ بالا کی اس سج دھج اور رونق میں فرق نہ آنے دینا۔ اور مسیح محمدی کے مشن کو پورا کر کے دم لینا۔ ہم سب جو اس دور میں ہیں خدائے قدوس و لازوال سے ہماری یہ عاجزانہ التجا ہے کہ وہ رحیم و کریم خدائے پاک ہمیں بھی اپنے رنگ میں رنگ دے اور ہم بھی ان صحابہ کے نقوشِ قدم کو اپنانے والے ہوں تا اللہ تعالیٰ کی رضا ہر حال میں ہمارے شاملِ حال ہو۔

سیرت حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکیؓ

اس تقریر کے بعد اس پروگرام کی دوسری تقریر مکرم مرزا عبد الحق صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک اور بزرگ مستجاب الدعوات صحابی حضرت مولانا غلام رسول صاحب قدسی راجیکیؓ کی سیرت پر فرمائی۔ آپ نے حضرت مولوی صاحب کے تبحرِ علمی، تصوف، تبتّل الی اللہ، تبلیغی مساعی اور مجاہدات کا سیر حاصل تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے اپنی ساری زندگی بڑے مجاہدانہ رنگ میں گذاری۔ تبلیغ کے میدان میں آپ نے ہمیشہ کامیابی حاصل کی۔ آپ میں درویشی، تصوّف اور وسعتِ علمی کا امتزاج اپنے اندر بہت دلکشی رکھتا تھا اور باوجود اس کے آپ ہمیشہ کسرِ نفسی کا اظہار فرماتے اور فرمایا کرتے تھے اس عاجز حقیر خادمِ سلسلہ کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مہماتِ سلسلہ میں حقیر خدمت بجا لانے کی توفیق دی ہے اور آپ نے ساری جماعت کے افراد کو نصیحت کرتے ہوئے اس امر کی تلقین کی کہ میں اپنے تجربہ کے بعد پورے یقین سے یہ کہتا ہوں کہ سیدنا حضرت مسیح موعودؑ اور آپ کے خلفائے عظام جو کام بھی اپنے کسی خادم کے سپرد فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں اپنی خاص تائیدات سے نوازتا ہے اور اپنے مخفی اسرار سے ان کی مدد کرتا ہے اور ان کی کامیابی کے سامان کرتا ہے اور ان سے ان کی مقدرت اور طاقت سے بڑھ کر کام لیتا ہے۔ مجھے اپنی زندگی میں سینکڑوں مواقع پیش آئے ہیں اور میں نے اللہ تعالیٰ کی نصرت کو آسمان سے بارش کی طرح برستے ہوئے دیکھا ہے۔

بعض سوالات اور ان کے جوابات کا دلچسپ سلسلہ

اِن دو تقاریر کے بعد ایک دلچسپ اور معلومات افزا پروگرام سوالات و جوابات کا آغاز ہوا۔ اس پروگرام کی جدّت یہ تھی کہ علماء کا ایک بورڈ قائم کیا گیا تھا جس نے حاضرین سے بعض علمی و دینی سوالات پوچھ کر اُن کے جوابات لینے تھے اور اگر حاضرین میں سے کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکے تو بورڈ کے کسی رکن نے ان کی وضاحت کرنی تھی چنانچہ علماء کا یہ بورڈ مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب، مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب اور مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پر مشتمل تھا۔ اِس بورڈ کے ایک رکن مکرم سیّد احمد علی شاہ صاحب بوجہ علالت شریکِ مجلس نہ ہو سکے۔ سوالات و جوابات کا آغاز مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب نے اِس سوال سے کیا۔

سوال نمبر ۱:۔ قدرتِ اولیٰ اور قدرتِ ثانیہ کے الفاظ کا ذکر کس کتاب میں ہے؟

جواب:۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے رسالہ الوصیّت میں۔ اور قدرتِ ثانیہ سے مراد یہاں حضرت مسیح پاکؑ نے خلافت اور نظامِ خلافت لیا ہے۔

سوال نمبر ۲ (از صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب):۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یومِ پیدائش کیا ہے؟

جواب:۔ ۱۲ ربیع الاوّل سنہ ۵۷۱ھ

سوال نمبر ۳ (از صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب):۔ رسول کریمؐ کی کنیت کیا تھی؟

جواب:۔ ابو القاسم

سوال نمبر ۴ (از مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب):۔ کوئی ایسی آیتِ قرآنیہ بتائیے جس سے حضرت آدم علیہ السلام سے حضرت یحییٰ علیہ السلام تک کے انبیاء کی وفات ثابت ہوتی ہو؟

جواب:۔ وَمَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ۔

(ترجمہ:۔ مسیح ابن مریم بھی ایک رسول تھے اور اُن سے پہلے تمام رسول وفات پا چکے ہیں)

سوال نمبر ۵ (از صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب):۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ماموریت کے متعلق پہلا الہام کونسا ہے؟

جواب:۔ ۱۸۸۲ء میں حضورؑ کا یہ الہام قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ۔

سوال نمبر ۶ (از مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب):۔ حضرت مسیح موعودؑ نے ہندو مذہب کے متعلق جو پیشگوئیاں فرمائیں ان میں گنگا بشن کا ذکر آتا ہے اُس کا ان پیشگوئیوں سے کیا تعلق تھا؟

جواب:۔ لیکھرام کے قتل کے سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر جو الزام لگایا گیا تھا گنگا بشن نے اس پر قسم کھانے کا اظہار کیا تھا لیکن بعد میں اُس نے انکار کر دیا۔

سوال نمبر ۷ (از مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب):۔ شرائط بیعت کے مطبوعہ فارم یا شرائطِ بیعت کے آغاز اور حضرت مصلح موعودؓ کی پیدائش کا آپس میں کیا تعلق ہے؟

جواب:۔ حضرت مصلح موعودؓ کی پیدائش اور شرائطِ بیعت کا آغاز ایک ہی تاریخ اور سن میں ہوا یعنی ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء۔

سوال نمبر ۸ (از صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب):۔ جنگِ بدر میں کس صحابی کے ہاتھوں سب سے زیادہ کفار قتل ہوئے؟

جواب:۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ

سوال نمبر ۹ (از صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب):۔ جنگِ بدر میں کل کتنے کافر مارے گئے؟

جواب:۔ ستّر

(باقی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

پتہ جات درکار ہیں

(قسط نمبر ۱)

مندرجہ ذیل وصایا کی منسوخی زیر غور ہے۔ یہ موصیان / موصیات فوری طور پر اپنے پتہ جات اور اپنی موجودہ منقولہ / غیر منقولہ جائیداد اور ماہوار آمد سے دفتر وصیت کو مطلع کریں۔ اگر موصیان / موصیات کے لواحقین اس اعلان کو پڑھیں تو ان کو مطلع کر دیں۔

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ۔ ربوہ)

نمبر شمار	نام مع ولدیت / زوجیت	سکونت	نمبر وصیت
۷۰	سرداراں بی بی زوجہ غلام قادر	کالے والی ضلع سیالکوٹ	۷۹۴۵
۷۱	طالعہ بیگم بیوہ منشی محمد حسین	قادیان	۷۹۶۰
۷۲	عائشہ بی بی زوجہ نور احمد	"	۷۹۶۵
۷۳	فضل دین ولد نظام دین	"	۷۹۸۷
۷۴	صفیہ خاتون زوجہ قاضی محمد یوسف	"	۸۰۴۵
۷۵	مختار بیگم زوجہ بشارت اللہ	"	۸۰۶۴
۷۶	جنت بی بی بیوہ نواب خاں	ننگری ضلع جالندھر	۸۰۷۸
۷۷	اللہ رکھی زوجہ محمد علی	قادیان	۸۱۱۸
۷۸	پیاری جان بیوہ سید اسلام خاں	"	۸۱۲۵
۷۹	زینب بی بی زوجہ محمد اسمٰعیل	"	۸۱۳۷
۸۰	زینب بیگم زوجہ سید محمد بدر الحسن	"	۸۱۳۸
۸۱	زبیدہ خاتون زوجہ ابوالقاسم خاں بنگالی	"	۸۱۳۹
۸۲	سردار بیگم زوجہ محمد شریف	"	۸۱۴۳
۸۳	صادقہ بیگم زوجہ مسیح اللہ	"	۸۱۴۸
۸۴	فقیہہ خاتون بیوہ حافظ نذیر حسین	"	۸۱۶۲
۸۵	حمیداں بیگم زوجہ محمد عبدالمجید	بھینی ضلع شیخوپورہ	۸۱۹۳
۸۶	رحمت بی بی زوجہ اکبر علی	محمد آباد اسٹیٹ	۸۱۹۸
۸۷	رشیدہ بیگم زوجہ محمد ابراہیم	قادیان	۸۱۹۷
۸۸	سردار بیگم زوجہ شیخ عبدالرحمٰن	"	۸۳۰۸
۸۹	ہاجرہ بیگم زوجہ ایم احمد دین	الٹھوال	۸۳۷۵
۹۰	فضل بی بی زوجہ میاں عبداللطیف	مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ	۸۴۱۴
۹۱	بلقیس اختر بنت عبدالرحمٰن	سیالکوٹ	۸۴۴۴
۹۲	مختار ثریا بنت چوہدری محمد شفیع	"	۸۴۶۱
۹۳	زینب بی بی زوجہ بابو محمد عثمان	کھرپیڑ ضلع لاہور	۸۴۹۳
۹۴	کلثوم بی بی زوجہ عبدالغنی	برہمن بڑیہ	۸۷۴۸
۹۵	وزیر بیگم	قلعہ صوبا سنگھ	۸۸۳۱
۹۶	صغریٰ بیگم	چک ۱۱۶ ج ب	۸۹۷۹
۹۷	منورہ بیگم	قادیان	۸۹۷۸
۹۸	رحمت بی بی	چک ۳۷ ج ب	۸۹۲۶
۹۹	رحمت بی بی زوجہ حسین بخش	"	۸۹۲۷
۱۰۰	بی بی طاہرہ صاحبہ	قادیان	۸۹۳۵
۱۰۱	سکینہ بیگم	چک … ضلع سرگودھا	۸۹۴۳
۱۰۲	مریم بی بی	سیکھوانی	۹۷۶۰
۱۰۳	سرداراں بی بی	داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ	۹۳۱۶
۱۰۴	بھری	کاٹھ گڑھ	۹۳۳۶
۱۰۵	برکت بی بی	میانی ڈوگر	۹۳۳۹
۱۰۶	خورشید بیگم	داتہ زید کا	۹۴۴۵
۱۰۷	شریفاں بی بی	میانوالی خانانوالی	۹۴۵۹
۱۰۸	سکینہ بی بی		۹۵۷۴
۱۰۹	اقبال بیگم	داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ	۹۲۹۴
۱۱۰	سردار بیگم	چک ۴۹ ج ضلع سرگودھا	۹۵۹۵
۱۱۱	خدیجہ	محمد آباد اسٹیٹ	۹۶۸۱
۱۱۲	رحمت بی بی	کریم پور	۹۸۱۲
۱۱۳	عائشہ بی بی	"	۹۸۱۶
۱۱۴	ہاجراں بی بی	بھینی	۹۹۰۸
۱۱۵	جمیلہ بیگم	قادیان	۹۹۴۲
۱۱۶	کلثوم	"	۹۹۶۰
۱۱۷	امۃ العزیز	دھیر کے کلاں	۱۰۱۳۷
۱۱۸	زینب بی بی	بھینی شرقپور ضلع شیخوپورہ	۱۰۱۶۴
۱۱۹	زینب بی بی	بھینی بانگر	۱۰۱۶۶
۱۲۰	رمضان بی بی	قادیان	۱۰۱۷۲
۱۲۱	برکت بی بی	گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ	۱۰۱۸۳
۱۲۲	رحیم بی بی	اوڑ	۱۰۱۵۹
۱۲۳	حمیدہ بیگم	قادیان	۱۰۳۲۲
۱۲۴	نسیمہ عرفان	"	۱۰۳۷۸
۱۲۵	نذیر بیگم	کھاریاں	۱۰۳۷۴
۱۲۶	فضل بی بی	سکھا	۱۰۳۸۴
۱۲۷	آمنہ بی بی	قادیان	۱۰۳۸۹
۱۲۸	زہرہ بی بی	سیالکوٹ شہر	۱۰۵۲۱
۱۲۹	نسیمہ	قادیان	۱۰۵۷۰
۱۳۰	جنت بی بی	قلعہ صوبا سنگھ	۱۰۷۰۱
۱۳۱	زیب النساء بیگم	قادیان	۱۰۹۲۵
۱۳۲	بشیرہ خاتون	کراچی	۱۰۹۶۲
۱۳۳	شریفہ بی بی مہاجر	پنڈوری ضلع سیالکوٹ	۱۰۹۸۰
۱۳۴	سیدہ کنیز فاطمہ	بنوں	۱۱۳۴۹
۱۳۵	رحیمن بی بی زوجہ حسین بخش	ریاست پٹیالہ	۳۸۹۱
۱۳۶	حسین بی بی زوجہ منشی محمد یعقوب صاحب	اڈا کھریانوالہ ضلع فیصل آباد	۳۹۶۰
۱۳۷	میاں خیر الدین ولد رکن الدین صاحب	چک ۴۴ "	۳۶۴۲
۱۳۸	سرداراں بیگم زوجہ عبدالمجید	قادیان	۳۶۵۲
۱۳۹	رسول بخش ولد صوبے خاں	رائے پور ضلع سیالکوٹ	۳۵۰۵
۱۴۰	اللہ رکھی بنت گلاب خاں	گورداسپور	۳۶۴۸
۱۴۱	بہشتاں بی بی بنت نواب خاں	گولیکی ضلع گجرات	۳۷۵۵

درخواستہائے دعا

(۱) میرے ماموں زاد بھائی ملک وحید احمد مورخہ ۲۴/۱۱ بروز ہفتہ لاہور سے اپنی کار میں راولپنڈی جاتے ہوئے منڈرہ کے نزدیک سینڈرز کمپنی کی ویگن کی ٹکر کے نتیجہ میں شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ عزیز کو بیہوشی کی حالت میں ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی میں پہنچایا گیا سات روز کی متواتر طبی کوششوں کے باوجود عزیزم کو ہوش نہیں آیا اب اسے سی ایم ایچ راولپنڈی میں داخل کروا دیا گیا حالت بدستور جُوں کی تُوں ہے۔ اسلئے احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے کہ عزیزم ملک وحید احمد کی کامل اور جلد صحتیابی کے لئے خصوصی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم پر خاص فضل و رحم فرمائے۔ آمین۔

(ملک لطیف احمد سرور ایم۔ اے۔ ایم۔ ایڈ ناظم انصار اللہ ضلع شیخوپورہ)

(۲) مکرم چوہدری فضل احمد صاحب مینیجر یو۔ بی۔ ایل بینک میرپور خاص دل کی وجہ سے بیمار ہیں۔ کراچی میں ہیں۔ (۳) مکرم عبدالمجید صاحب سیکرٹری وقف جدید کنری کے والد صاحب چوہدری محمد بوٹا صاحب کافی عرصہ سے بیمار ہیں چلنے پھرنے سے مجبور ہیں۔ (۴) مکرم بابو محمد شفیع صاحب کنری کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ چلنے پھرنے سے مجبور ہیں۔ (۵) مکرم ماسٹر فضل کریم صاحب فالج کی وجہ سے سول ہسپتال حیدرآباد (سندھ) میں داخل ہیں۔ (۶) مکرم سید بشیر احمد شاہ صاحب کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ چلنے پھرنے سے مجبور ہیں۔

ان سب کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا کرے۔ آمین

(شیخ عبدالرحمٰن سابق قائد مجلس کنری (سندھ))

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمیشہ خیال رکھیں!

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جملہ احباب حسب ذیل امور کا خیال رکھیں:-

(۱) نمازوں کے وقت اپنی گھڑیوں، بٹوؤں اور جوتوں کی حفاظت کریں۔
(۲) وضو کرتے وقت کوٹ یا کمبل وغیرہ اتار کر کسی محفوظ جگہ رکھیں یا کسی کے سپرد کر دیں۔
(۳) اپنے کمسن بچے کا نام، ولدیت اور ربوہ میں جائے رہائش کا مکمل پتہ لکھ کر اس کی جیب میں ڈالے رکھیں۔
(۴) کسی چھوٹی بڑی چیز کے گم ہو جانے پر دفتر معلومات میں فوراً رپورٹ درج کرائیں۔
(۵) کوئی چھوٹی بڑی گمشدہ چیز یا نقدی وغیرہ ملنے پر اولین فرصت میں دفتر معلومات میں پہنچا دیں۔
(۶) خاص طور پر مدنظر رکھیں کہ کوئی گمشدہ بچہ نظر آنے پر اسے یونہی نہ چھوڑیں بلکہ فوری طور پر دفتر معلومات میں پہنچا دیں۔
(۷) کوئی بچہ گم ہونے کی صورت میں فوری طور پر دفتر معلومات سے رابطہ قائم فرماویں۔

نوٹ:- دفتر معلومات انشاء اللہ ۲۲ دسمبر سے باقاعدہ کام شروع کر دیگا اور آپ کی خدمت کے لئے دن رات کھلا رہے گا۔

(ناظم معلومات و فوری امداد)

بجلی کے استعمال میں کمی کی درخواست

جیسا کہ آپ کو معلوم ہو چکا ہو گا کہ اس سال بارش نہ ہونے کے باعث دریاؤں میں پانی کی کمی ہو گئی ہے۔ پانی کی کمی کے باعث بجلی میں بھی کمی ہو گئی ہے۔ تمام صارفین بجلی ربوہ سے درخواست ہے کہ وہ پانچ بجے سے نو بجے تک بجلی کم استعمال کریں اور غیر ضروری بلب جلانے سے بھی احتیاط برتی جائے۔

(لائن سپرنٹنڈنٹ انچارج واپڈا سب آفس۔ ربوہ)

بچوں کی کتب

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے احمدی بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے خود بچوں ہی کی سادہ اور آسان زبان میں مندرجہ ذیل کتب شائع کی ہیں۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر یہ کتب ہر بک سٹال سے دستیاب ہوں گی۔ زیادہ سے زیادہ تعداد میں حاصل فرما کر اپنے عزیز بچوں کو ان سے استفادہ کا موقع بہم پہنچائیں۔

۱۔ پیارے اسلام کی پیاری باتیں۔
۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں۔
۳۔ پیارے مہدی کی پیاری باتیں۔
۴۔ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام
۵۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں
۶۔ سوانح حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
۷۔ سوانح حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام
میں
مرکز احمدیت میں تشریف لانے والے
احباب کی خدمت میں
ہم صدق دلی سے مبارکباد عرض کرتے ہیں
آپ کا
ان مبارک ایام میں ربوہ آنا، جلسہ کے دنوں میں یہاں قیام کرنا اور پھر بخیریت واپس جانا ہر لحاظ سے بابرکت ہو۔
اور آپ
ان ایام میں زیادہ سے زیادہ روحانی فوائد اٹھا سکیں
مینجر حکیم انوار احمد جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون ۳۹۹۷

الفضل میں
اشتہار دیکر اپنی تجارت اور کاروبار کو فروغ دیجئے۔
(مینجر الفضل)

محترم عبدالقدوس خان صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد انتقال کر گئے

میرے چھوٹے بھائی محترم عبدالقدوس خان صاحب امیر جماعتہا صوبہ سرحد و پشاور مورخہ ۷ دسمبر کو پشاور میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحوم عبدالقدوس خان صاحب محترم حضرت مولوی محمد الیاس خان صاحب رضی اللہ عنہ کے فرزند تھے۔ نہایت حلیم طبع، متقی اور سلسلہ احمدیہ کے فدائی تھے۔ ساری عمر سلسلہ احمدیہ کی خدمت میں گزار دی اور اللہ تعالیٰ نے ان کو موت بھی ایسی حالت میں دی کہ آپ امارت کے عہدہ پر فائز تھے۔

مرحوم نے اپنے پیچھے ایک سوگوار بیوی کے علاوہ ۵ لڑکے عزیزان عبدالودود خان، عبدالحمید خان، عبدالوحید خان، عبدالحفیظ خان اور محمود احمد کے علاوہ چار بیٹیاں اپنی یادگار کے طور پر چھوڑی ہیں۔ احباب سے التماس ہے کہ دعا فرمائیں کہ مولا کریم مرحوم بھائی عبدالقدوس صاحب کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور مرحوم کے ورثاء کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مرحوم موصی تھے۔ نماز جنازہ ازراہ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی۔ تدفین بہشتی مقبرہ میں ہو جانے کے بعد مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ نے دعا کرائی۔

(عبدالستار خان۔ پشاور)

لو—
تمہیں طور تسلی کا
بتایا ہم نے
جلسہ سالانہ
میں شمولیت آپ کی روحانی تشنگی کو آسودہ کرنے کا باعث ہو گی!
اللہ تعالیٰ آپ کو ہمت عطا فرمائے
حکیم عبدالحمید۔ گوجرانوالہ

آنکھوں کی کیورز
CATARACT CURE. کیٹریکٹ کیور
EYES CURE. آئیز کیور
EYES INJURIES CURE آئیز انجریز کیور
EYE SIGHT CURE. آئی سائٹ کیور
FOGGY EYESIGHT C. فوگی آئی سائٹ کیور
GLAUCOMA CURE. گلاکوما کیور
PTERYGIUM CURE. ٹیری جیم کیور
STYES CURE. سٹائیز کیور
پندرہ روپے فی کیور کے حساب سے ملک بھر میں دستیاب ہیں۔ ۱۱۱ کیورز کی مکمل فہرست اور شرائط کاروبار کیلئے سٹاکسٹ حضرات رجوع فرمائیں۔
کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
گولبازار ربوہ۔ فون ۹۰۶/۹۰۷

خالص
سونے چاندی کے زیورات
جدید ڈیزائنوں میں بنوانے
اور
خرید و فروخت کے لیے
نیز
اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کی انگوٹھیاں
دیدہ زیب ڈیزائنوں میں
خریدنے کا اعلیٰ مرکز
پاک گولڈ سمتھ
میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر
عقب جمال بیکری گولبازار ربوہ
فون نمبر ۵۵۰

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah